Mandal Level Science Model Exhibition Held at Khwaja Moinuddin Chishti Language University, Lucknow

Date: 08/07/2025
Venue: Khwaja Moinuddin Chishti Language University, Lucknow
Jointly Organized by: Department of Applied Sciences & Humanities, K. M. C. L. U, Lucknow & N. E. R. F India

Overview

KMCLU successfully hosted a **Mandal Level Science Model Exhibition**, bringing together students, researchers, academicians, and eminent scientists. The event aimed to cultivate a spirit of scientific inquiry, creativity, and innovation among the younger generation and emphasized the vital role of science and technology in nation-building.

Organizers

Chief Guest: Prof. Ajay Taneja, Hon'ble Vice Chancellor K.M.C.L.U. Lucknow.

Convenor:

- Dr. Abhay Krishna, Assistant Professor, Chemistry Dept. of Applied Sciences & Humanities K.M.C.L.U. Lucknow

- Dr. D. B. Singh Chairman, N. E. R. F India. Associate Dean, Chairman, Micro-Molecular & Biophysics Laboratory. Dept. Of Physics, DSMNR, University, Lucknow

Speakers and Guests

- Prof. P.M.S Chauhan, Scientist CSRI-CDRI Lucknow
- Prof. Karuna Shankar, Scientist CIMAP Lucknow

Key Highlights

- Prof. Ajay Taneja welcomed the chief guests with angavastra and floral bouquets, honoring them in a traditional gesture of respect. In his address, he said that *science and technology are the foundation of national development*, and emphasized that universities must provide platforms where students can develop critical thinking and apply their knowledge to solve real-world problems. He later visited the science model exhibition and appreciated the innovative efforts of students.
- Prof. P.S.S. Chauhan said that *science should not be confined to laboratories*, but should become part of everyday life. He stressed that students must adopt a research-driven and logical approach to tackle societal challenges. He showed keen interest in the student projects and praised models like the Hydrogen Engine, Smart Dustbin, and Rainwater Harvesting System for addressing practical issues.
- Guest Scientists collectively said that *cultivating a scientific mindset in youth is essential for building an informed, inclusive, and sustainable society*. They interacted with students during the exhibition and appreciated models such as the Pratraki Sanitary Pads for menstrual hygiene, and the Tesla Coil for demonstrating wireless power transmission, encouraging students to pursue science that directly benefits society.
- After visiting the science exhibition, the guests participated in a prize distribution ceremony to recognize and encourage outstanding student contributions.All participating students received certificates of participation to acknowledge their efforts and involvement in the exhibition.
- The event concluded with a group photograph session and expressions of gratitude from faculty and students, marking the end of a successful and inspiring program.

Glimpses of the Event

NATIONAL SEMINAR

Press Release

لینگوتج یونیورسٹی میں قومی سمینار اور سائنس ماڈل نمائش

سائنس اور ٹیکنالوجی کسی بھی قوم کی ترقی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں: پروفیسر اجے تنیجا

لکھنؤ: خواجہ معین الدین چشتی لینگوتج یونیورسٹی میں ایک قومی سمینار اور ڈویژنل سطح کی سائنس ماڈل نمائش کا انعقاد کیا گیا جس میں ملک بھر سے ممتاز سائنسدانوں، اساتذہ، ماہرین اور طلبہ نے شرکت کی۔ اس اہم قومی سمینار کے مہمان خصوصی یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر اجے تنیجا اور خصوصی مدعوئین میں سی ڈی آر آئی کے سینئر سائنسدان پروفیسر پی ایم ایس چوہان اور سی آئی ایم اے پی کے ممتاز سائنسدان پروفیسر کرونا شنکر شامل تھے۔ پروگرام کا آغاز وائس چانسلر پروفیسر اجے تنیجا کی جانب سے معزز مہمانوں کو گلدستہ اور شال پیش کر کے خیر مقدم کے ساتھ ہوا۔ اپنے خطبۂ استقبالیہ میں پروفیسر تنیجا نے کہا کہ سائنس

اور ٹیکنالوجی کسی بھی قوم کی ترقی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ہماری یونیورسٹی صرف نصابی تعلیم تک محدود نہیں بلکہ ہم تحقیق، اختراع اور سماجی مسائل سے متعلق سائنسی نقطہ نظر کو فروغ دینے کے لیے پرعزم ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس طرح کے سیمینار طلبہ کو تحقیق کی جانب راغب کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ پروفیسر پی ایم ایس چوہان نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سائنس کو صرف لیبارٹریوں تک محدود نہیں رکھا جاسکتا بلکہ سائنس ایک سوچنے کا عمل ہے جو سوالات اٹھاتا ہے اور نئے حل تلاش کرتا ہے۔ نوجوان نسل میں تجسس، نظم وضبط اور لگن کے ساتھ سائنسی رویہ اپنانا وقت کی ضرورت ہے۔

سائنس اور ٹیکنالوجی کسی بھی قوم کی ترقی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں: پروفیسر اجے تنیجا

لینگویج یونیورسٹی میں قومی سمینار اور سائنس ماڈل نمائش کا انعقاد

لکھنؤ، ۱۶ جولائی: خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی میں آج ایک قومی سمینار اور ڈویژنل سطح کی سائنس ماڈل نمائش کا انعقاد کیا گیا جس میں ملک بھر سے ممتاز سائنسدانوں، اساتذہ، ماہرین اور طلبہ نے شرکت کی۔ اس اہم قومی سمینار کے مہمان خصوصی یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر اجے تنیجا اور خصوصی مدعوئین میں سی ڈی آر آئی کے سینئر سائنسدان پروفیسر پی ایم ایس چوہان اور سی آئی ایم اے پی کے ممتاز سائنسدان پروفیسر کرونا شنکر شامل تھے۔ پروگرام کا آغاز وائس چانسلر پروفیسر اجے تنیجا کی جانب سے معزز مہمانوں کو گلدستہ اور شال پیش کر کے خیر مقدم کے ساتھ ہوا۔ اپنے خطبۂ استقبالیہ میں پروفیسر تنیجا نے کہا کہ سائنس اور ٹیکنالوجی کسی بھی قوم کی ترقی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ہماری یونیورسٹی صرف نصابی تعلیم تک محدود نہیں بلکہ ہم تحقیق، اختراع اور سماجی مسائل سے متعلق سائنسی نقطہ نظر کو فروغ دینے کے لیے پرعزم ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس طرح کے سیمینار طلبہ کو تحقیق کی جانب راغب کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ پروفیسر پی ایم ایس چوہان نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سائنس کو صرف لیبارٹریوں تک محدود نہیں رکھا جاسکتا بلکہ سائنس ایک سوچنے کا عمل ہے جو سوالات اٹھاتا ہے اور نئے حل تلاش کرتا ہے۔ نوجوان نسل میں تجسس، نظم وضبط اور لگن کے ساتھ سائنسی رویہ اپنانا وقت کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا اس قومی سیمینار کے دوسرے اہم مقرر پروفیسر کرونا شنکر نے اختراع اور مسلسل تحقیق کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ سائنسی سوچ کی بنیاد تجسس ہے اور جب تک سوالات زندہ ہیں، تحقیق کا عمل بھی جاری رہے گا۔ انھوں نے نوجوانوں کو ناکامیوں سے گھبرائے بغیر تجرباتی طرز عمل اپنانے کی ترغیب دی۔ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے دیگر ماہرین نے بھی سائنسی تحقیق کے مختلف پہلوؤں پر اظہار خیال کیا۔ ڈاکٹر شویتا شرما (ڈاکٹر ہری سنگھ گور یونیورسٹی، ساگر) نے ماحولیاتی مسائل کے حل کے لیے کثیر الشعبہ تحقیق اور عوامی بیداری کی ضرورت پر زور دیا۔ ڈاکٹر رشمی دوبے (سی ایس جے ایم یونیورسٹی، کانپور) نے کیمسٹری کی روزمرہ زندگی میں افادیت پر روشنی ڈالی، جب کہ ڈاکٹر بنودنی کٹیار (شکنتلا مشرا نیشنل ری ہیبلیٹیشن یونیورسٹی، لکھنؤ) نے مصنوعی ذہانت اور ڈیٹا سائنس کو تحقیق کا مستقبل قرار دیا۔

روزنامہ راشٹریہ سہارا

لینگوتج یونیورسٹی میں قومی سمینار اور سائنس ماڈل نمائش کا انعقاد

لکھنؤ (پریس ریلیز) خواجہ معین الدین چشتی لینگوتج یونیورسٹی میں منگل کو ایک قومی سمینار اور ڈویژنل سطح کی سائنس ماڈل نمائش کا انعقاد کیا گیا جس میں ملک بھر سے ممتاز سائنسدانوں، اساتذہ، ماہرین اور طلبہ نے شرکت کی۔ سمینار کے مہمان خصوصی یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر اجے تنیجا اور خصوصی مدعوئین میں سی ڈی آر آئی کے سینئر سائنسداں پروفیسر پی ایم ایس چوہان اور سی آئی ایم اے پی کے ممتاز سائنسداں پروفیسر کرونا شنکر شامل تھے۔ پروگرام کا آغاز وائس چانسلر پروفیسر اجے تنیجا کی جانب سے معزز مہمانوں کو گلدستہ و شال پیش کر کے خیر مقدم کے ساتھ ہوا۔ اپنے خطبۂ استقبالیہ میں پروفیسر تنیجا نے کہا کہ سائنس و ٹکنالوجی کسی بھی قوم کی ترقی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ اس طرح کے سمینار طلبہ کو تحقیق کی جانب راغب کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ پروفیسر پی ایم ایس چوہان نے کہا کہ سائنس کو صرف لیبارٹریوں تک محدود نہیں رکھا جاسکتا بلکہ سائنس ایک سوچنے کا عمل ہے جو سوالات اٹھاتا ہے اور نئے حل تلاش کرتا ہے۔ نوجوان نسل میں تجسس، نظم وضبط اور لگن کے ساتھ سائنسی رویہ اپنانا وقت کی ضرورت ہے۔ سمینار کے دوسرے اہم مقرر پروفیسر کرونا شنکر نے اختراع اور مسلسل تحقیق کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ سائنسی سوچ کی بنیاد تجسس ہے اور جب تک سوالات زندہ ہیں، تحقیق کا عمل بھی جاری رہے گا۔ انھوں نے نوجوانوں کو ناکامیوں سے گھبرائے بغیر تجرباتی طرز عمل اپنانے کی ترغیب دی۔ ڈاکٹر شویتا شرما (ڈاکٹر ہری سنگھ گور یونیورسٹی ساگر) نے ماحولیاتی مسائل کے حل کیلئے کثیر الشعبہ تحقیق اور عوامی بیداری کی ضرورت پر زور دیا۔ ڈاکٹر رشمی دوبے (سی ایس جے ایم یونیورسٹی کانپور) نے کیمسٹری کی روزمرہ زندگی میں افادیت پر روشنی ڈالی جبکہ ڈاکٹر بنودنی کٹیار (شکنتلا مشرا نیشنل ری ہیبلیٹیشن یونیورسٹی لکھنؤ) نے مصنوعی ذہانت اور ڈیٹا سائنس کو تحقیق کا مستقبل قرار دیا۔ پروگرام کے پہلے سیشن کی نظامت ڈاکٹر ابھے کرشنا و ڈاکٹر ڈی پی سنگھ اور دوسرے سیشن کی نظامت ڈاکٹر تسلیم جمال و ڈاکٹر صائمہ علیم نے کی۔ سمینار کے دوران منعقد ڈویژنل سطح کی سائنس ماڈل نمائش میں طلبہ کی جانب سے پیش کردہ جدید و تخلیقی ماڈلس نے شرکاء کو متاثر کیا۔ ڈاکٹر صائمہ علیم نے شکریہ ادا کیا۔

قوموں کی ترقی میں سائنس اور ٹکنالوجی انتہائی اہم

لینگوتج یونیورسٹی میں منعقد سمینار سے پروفیسر اجے تنیجا و دیگر کا خطاب

لکھنؤ (پریس ریلیز): خواجہ معین الدین چشتی لینگوتج یونیورسٹی میں آج ایک قومی سمینار اور ڈویژنل سطح کی سائنس ماڈل نمائش کا انعقاد کیا گیا جس میں ملک بھر سے ممتاز سائنسدانوں، اساتذہ، ماہرین اور طلبہ نے شرکت کی۔ اس اہم قومی سمینار کے مہمان خصوصی یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر اجے تنیجا اور خصوصی مدعوئین میں سی ڈی آر آئی کے سینئر سائنسدان پروفیسر پی ایم ایس چوہان اور سی آئی ایم اے پی کے ممتاز سائنسدان پروفیسر کرونا شنکر شامل تھے۔ پروگرام کا آغاز وائس چانسلر پروفیسر اجے تنیجا کی جانب سے معزز مہمانوں کو گلدستہ اور شال پیش کر کے خیر مقدم کے ساتھ ہوا۔ اپنے خطبۂ استقبالیہ میں پروفیسر تنیجا نے کہا کہ سائنس اور ٹکنالوجی کسی بھی قوم کی ترقی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ہماری یونیورسٹی صرف نصابی تعلیم تک محدود نہیں بلکہ ہم تحقیق، اختراع اور سماجی مسائل سے متعلق سائنسی نقطہ نظر کو فروغ دینے کے لیے پرعزم ہیں۔

لینگوتج یونیورسٹی میں منعقد پروگرام کا منظر

پروفیسر پی ایم ایس چوہان نے کہا کہ سائنس کو صرف لیبارٹریوں تک محدود نہیں رکھا جاسکتا بلکہ سائنس ایک سوچنے کا عمل ہے جو سوالات اٹھاتا ہے اور نئے حل تلاش کرتا ہے۔ دیگر ماہرین نے بھی سائنسی تحقیق کے مختلف پہلوؤں پر اظہار خیال کیا۔ ڈاکٹر شویتا شرما (ڈاکٹر ہری سنگھ گور یونیورسٹی، ساگر) نے ماحولیاتی مسائل کے حل کے لئے کثیر الشعبہ تحقیق اور عوامی بیداری کی ضرورت پر زور دیا۔ ڈاکٹر رشمی دوبے (سی ایس جے ایم یونیورسٹی، کانپور) نے کیمسٹری کی روزمرہ زندگی میں افادیت پر روشنی ڈالی، جب کہ ڈاکٹر بنودنی کٹیار (شکنتلا مشرا نیشنل ری ہیبلیٹیشن یونیورسٹی، لکھنؤ) نے مصنوعی ذہانت اور ڈیٹا سائنس کو تحقیق کا مستقبل قرار دیا۔ پروگرام کے پہلے سیشن کی نظامت کی ذمہ داری ڈاکٹر ابھے کرشنا اور ڈاکٹر ڈی پی سنگھ اور دوسرے سیشن کے نظامت کی ذمہ داری ڈاکٹر تسلیم جمال اور ڈاکٹر صائمہ علیم نے نبھائی۔ سمینار کے دوران منعقدہ ڈویژنل سطح کی سائنس ماڈل نمائش میں طلبہ کی جانب سے پیش کردہ جدید اور تخلیقی ماڈلز نے شرکاء کو بے حد متاثر کیا۔ یہ پروگرام سائنس، ٹیکنالوجی اور معاشرے کے مابین ہم آہنگی پیدا کرنے کی جانب ایک مؤثر قدم ثابت ہوا۔ سمینار میں شامل شرکاء کا شکریہ ڈاکٹر صائمہ علیم نے کیا۔

भाषा विवि में राष्ट्रीय संगोष्ठी एवं मंडल स्तरीय विज्ञान मॉडल प्रदर्शनी आयोजित

अवधनामा ब्यूरो

लखनऊ। भाषा विश्वविद्यालय, लखनऊ में आज राष्ट्रीय संगोष्ठी एवं मंडल स्तरीय विज्ञान मॉडल प्रदर्शनी का भव्य आयोजन किया गया। कार्यक्रम के मुख्य अतिथि विश्वविद्यालय के कुलपति प्रो. अजय तनेजा थे, जबकि विशिष्ट अतिथि के रूप में सीडीआरआई के वरिष्ठ वैज्ञानिक प्रो. पी.एम.एस. चौहान और सिमैप के वरिष्ठ वैज्ञानिक प्रो. करुणा शंकर उपस्थित रहे। कुलपति प्रो. अजय तनेजा ने विशिष्ट अतिथियों का स्वागत पुष्पगुच्छ व अंगवस्त्र प्रदान कर किया।

अपने स्वागत अभिभाषण में अतिथियों का स्वागत करते हुए कुलपति प्रो. अजय तनेजा ने अपने स्वागत उद्बोधन में कहा, "विज्ञान और तकनीक किसी भी राष्ट्र की प्रगति की रीढ़ होते हैं। विश्वविद्यालय का उद्देश्य केवल पाठ्य पुस्तकीय ज्ञान तक सीमित नहीं है, बल्कि शोध, नवाचार और सामाजिक सरोकारों से जुड़े वैज्ञानिक दृष्टिकोण को बढ़ावा देना भी है। इस प्रकार के आयोजन विद्यार्थियों में अनुसंधान के प्रति उत्सुकता उत्पन्न करते हैं और उन्हें अपने विचारों को साकार करने का मंच प्रदान करते हैं। विश्वविद्यालय गर्व महसूस करता है कि आज हमारे परिसर में इतने प्रतिष्ठित वैज्ञानिकों और विद्वानों की उपस्थिति है, जो हमारे छात्रों के लिए प्रेरणा स्रोत बनेंगे।" साथ ही, इस अवसर पर बोलते हुए प्रो. पी.एम.एस. चौहान ने प्रतिभागियों को वैज्ञानिक अनुसंधान को जीवन का अभिन्न अंग बनाने के लिए प्रेरित किया। उन्होंने कहा कि विज्ञान केवल प्रयोगशालाओं तक सीमित नहीं है, बल्कि यह सोचने, प्रश्न उठाने और नए समाधान खोजने की एक प्रक्रिया है जिसे हमें अपने दैनिक जीवन में अपनाना चाहिए। प्रो. चौहान ने युवाओं से आह्वान किया कि वे जिज्ञासा को जीवित रखें, वैज्ञानिक दृष्टिकोण को विकसित करें और अपने आसपास की समस्याओं को सुलझाने में विज्ञान को उपकरण के रूप में इस्तेमाल करें। उन्होंने यह भी कहा कि आज की पीढ़ी के पास अपार संभावनाएं हैं, बशर्ते वे अनुशासित, समर्पित और निरंतर शोधशील बने रहें। वैज्ञानिक सोच ही वह आधार है जिस पर सशक्त, समृद्ध और सतत विकासशील समाज की नींव रखी जा सकती है।